

## 21091-اگر مسافر چار یوم سے زیادہ رہنے کی نیت کرے تو نماز پوری ادا کرے گا

### سوال

میں جزاً کا باشندہ ہوں اور تقریباً تین برس سے بڑا آیا ہوا ہوں میں نے جب سے ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ سنائے کہ قصر کے لیے کوئی حد زمینی نہیں، نماز قصر کرہا ہوں۔ میں اپنے آپ کو حالت انتظار میں شمار کرتا ہوں کہ کب میرے ملک میں امن ہوا اور میں واپس جاؤں، آپ سے گزارش ہے کہ ایسا صریح فتویٰ دیں جو میری حالت پر مطمئن ہوتا ہو، اللہ تعالیٰ آپ کو جزاً کے خیر عطا فرمائے۔

### پسندیدہ جواب

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ یہ ہے کہ جب سفر کا وصف باقی رہے مسافر کو قصر اور جمع کرنے کی رخصت ہے، کیونکہ نصوص مطلق ہیں، اور ان سے قبل شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا بھی یہی قول ہے۔

لیکن جمہور علماء کرام کہتے ہیں کہ جب تک مسافر چار یوم یا زیادہ رہنے کی نیت نہیں کرتا اسے سفر کی رخصت پر عمل کرنے کی اجازت ہے، اور فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ بھی یہی فتویٰ دیتے تھے۔